59

کیا عورت عدت وفات اپنے بیٹے کے ہاں گزارنے جا سکتی ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! ایک عورت کے تین بچے شادی شدہ ہیں ایک بیٹی پاکستان اور دو بیٹے بیرون ملک رہائش پذیر ہیں یہ دونوں میاں بیوی کبھی لاہور اور کبھی بچوں کے پاس رہتے ہیں یہ لوگ اپنی بیٹی کے پاس رہ رہے تھے کہ اس عورت کے شوہر کا انتقال ہوگیا دونوں بیٹے بیرون ملک سے جنازہ میں شرکت کے لیے آئے ان کی خواہش ہے کہ ان کی والدہ عدت کے ایام ان کے پاس گزارے۔ وہ اسے بہن کے گھر یا لاہور میں اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتے کیونکہ یہ عورت بیمار رہتی ہے براہِ کرم وضاحت فرمائیں کہ وہ عدت کے ایام اپنے بچوں یا بیٹی کے پاس گزار سکتی ہے یا پھر اسے اپنے خاوند کے گھر میں ہی عدت گزارنی ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

یہ عورت جس گھر میں مستقل طور پر اپنے خاوند کے ساتھ زندگی کے ایام گزار رہی تھی اسی میں عدت کے ایام پورے کرے گی۔ عدت کے دوران بیٹوں کا انہیں اپنے ساتھ بیرون ملک لے جانا درست نہیں ہے۔

شریعت مطہرہ کے مطابق جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اس پر ضروری ہے کہ وہ چار ماہ دس دن عدت وفات پوری کرے۔

1 اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ﴾

''اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں وہ (بیویاں) اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں، پھر جب اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو وہ اپنی جانوں کے بارے میں معروف طریقے سے کریں اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے۔'' [1]

یہ عورت جس گھر میں مستقل اپنے خاوند کے ساتھ زندگی کے ایام گزار رہی تھی اسی میں عدت کے ایام پورے کرے گی۔ اور اگر ان کا اپنا ذاتی گھر نہیں تو جہاں اس نے اپنے خاوند کے ساتھ زندگی گزاری ہے اس میں ہی عدت گزارنا ہوگی۔

رہا یہ مسئلہ کہ وہ اکیلی ہے تو اس کا حل یہ ہے کہ اس کا کوئی محرم جیسے پوتا، نواسہ، بھائی وغیرہ وہ اس کے پاس رہے، اور بیٹی بھی بوقتِ ضرورت اس کو ملنے کے لیے آتی رہے۔ لہذا یہ خاوند کے گھر میں عدت گزارے۔ بیٹی کے پاس یہ لوگ ملنے کی غرض سے عارضی طور پر گئے تھے یہ ان کی مستقل رہائش نہیں ہے اس لیے وہاں عدت گزارنا صحیح نہیں ہے۔

رہا یہ سوال کہ کیا بیٹے اسے اپنے ساتھ بیرون ملک لے جا سکتے ہیں تو عدت کے دوران ایسا کرنا درست نہیں ہے۔

2 جیسا کہ سیدہ فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا کا خاوند فوت ہوا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں وہ کہتی ہیں:

فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ: أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي، فَإِنِّي لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ، وَلَا نَفَقَةٍ؟ قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «نَعَمْ»، قَالَتْ: فَخَرَجْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي

[1] سورة البقرة: آیت: 234

الْحُجْرَةِ، أَوْ فِي الْمَسْجِدِ، دَعَانِي، أَوْ أَمَرَ بِي، فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: «كَيْفَ قُلْتِ؟»، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ مِنْ شَأْنِ زَوْجِي، قَالَتْ: فَقَالَ: «امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ»، قَالَتْ: فَاعْتَدَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

”میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤں؟ کیونکہ (خاوند) نے مجھے جس مکان میں چھوڑا تھا وہ ان کی ملکیت میں نہ تھا اور نہ ہی خرچ کے لیے کچھ تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں (وہاں چلی جاؤ) فریعہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: پس میں آپ کے پاس سے نکلی حتی کہ میں حجرے یا مسجد تک ہی پہنچ پائی تھی کہ آپ ﷺ نے مجھے بلا لیا، یا بلانے کے لیے آپ ﷺ نے کسی سے کہا، (میں آئی) تو پوچھا: تم نے کیا کہا؟ میں نے وہی قصہ دہرا دیا جو میں نے اپنے شوہر کے متعلق ذکر کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے اسی گھر میں رہو یہاں تک کہ قرآن کی بتائی ہوئی مدت (عدت) پوری ہو جائے۔ فریعہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: پھر میں نے عدت کے چار ماہ دس دن اسی گھر میں پورے کیے۔“[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

لہذا اس عورت کو اسی گھر میں ہی عدت گزارنا ہوگی جس میں اس نے خاوند کے ساتھ زندگی کے ایام گزارے ہیں۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبينا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	[دستخط]	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[دستخط]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	[دستخط]	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[دستخط]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[دستخط]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	[دستخط]

[1] سنن أبي داود، كتاب الطلاق، بَابٌ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا تَنْتَقِلُ، حديث:2300.

7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[illegible]

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ
ارشاد الحق اثری

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ